۴ صفر المظفر ۱۴۴۰ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط:14)



بچوں کو دھوپ لگانے کے فوائد

کیا طوطے کے سَلام کا جواب دینا بھی واجب ہے؟ 5

تسبیح زبان سے پڑھنا افضل ہے یا دِل میں؟ 5

مکڑی کو مارنا کیسا؟ 17

قبر کو پکّا کرنا کیسا؟ 19

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ ایضاحِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

بچوں کو دھوپ لگانے کے فوائد[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۳ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے یہ کہا: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ 70 فرشتے ایک ہزار دِن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قَد کے اِعْتِبار سے وزن کتنا ہونا چاہیے؟

سُوال: اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ اِس سال (یعنی ۱۴۳۹ھ میں) حج کے موقع پر مکۂ مکرّمہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَعْظِيْمًا میں آپ سے مُلاقات کی سَعادت حاصِل ہوئی تھی۔ آپ نے مجھے دَم کرنے کے ساتھ ساتھ وزن کم کرنے کی تَرْغیب دِلائی تھی۔ جس پر لَبَّیْک کہتے ہوئے میں نے ایک ماہ میں 11 کلو وزن کم کر لیا ہے اور مزید کم کرنے کی کوشش

مدینہ

1 ..... یہ رِسالہ ۴ صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۴۴۰ھ بمطابق 13 اکتوبر 2018 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ..... مُعْجَم اَوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/ ۸۲، حدیث: ۲۳۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

جاری ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وزن کم کرنے سے اَندرونی کمزوری ہو سکتی ہے۔ اس پر آپ کچھ مَدَنی پھول اِرشاد فرمادیجئے۔ (موریشس سے سُوال)

جواب: اللہ کریم آپ کو صحت، عافیت اور راحتوں والی زندگی نصیب کرے۔ وزن کم کرنا اچھی بات ہے لیکن یہ آہِستہ آہِستہ ہو تو مُفید رہتا ہے۔ اگر جَذْبات میں آکر یکْدَم وزن کم کریں گے جیسا کہ آپ نے ایک ماہ میں 11 کلو (11.Kg) وزن کم کر لیا تو یہ کمزوری کا سبب بَن سکتا ہے لہٰذا اِعْتِدال سے کام لیتے ہوئے ہر ماہ پانچ کلو وزن کم کرنے کا ہَدف بنالیجئے۔ یاد رہے کہ وزن بہت زیادہ کم ہو جانا بھی نُقصان دِہ ہو سکتا ہے لہٰذا اچھی صحت کے لیے قَد کے مُطابِق وزن ہونا چاہیے مثلاً اگر کسی کا قد چھ فُٹ ہے تو اس کا وزن اَوْسَطاً 72 کلو ہونا چاہیے یعنی ایک اِنچ پر ایک کلو وزن۔ چونکہ چھ فُٹ میں 72 اِنچ ہوتے ہیں تو یوں اَوْسَطاً 72 کلو وزن ہونا چاہیے۔

مِنْبَر کے تین زینے کیوں؟

سُوال: مسجد میں جو مِنْبَر شریف ہوتا ہے تو اس کی تین سیڑھیاں ہی کیوں ہوتی ہیں؟ (ہند سے سُوال)

جواب: مِنْبَر کے تین زینے ہونا شروع سے چلا آرہا ہے۔ اب بھی تقریباً تمام ہی مَساجد میں تین زینوں والا مِنْبَر ہوتا ہے۔ جب میری مَدینۃُ الْمُرْشِد بَریلی شریف حاضِری ہوئی تو مسجدِ رضا میں اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کے مِنْبَر شریف کی

www.dawateislami.net

زیارت بھی ہوئی تھی جو تین سیڑھیوں والا تھا۔ مسجدِ نَبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مِنْبَرِ مُبارَک کی تفصیل دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کی 328 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب ”عاشقانِ رَسول کی 130 حِکایات“ میں دیکھی جاسکتی ہے۔[1]

چلتے پھرتے کلمہ شریف پڑھنا کیسا؟

سُوال: میں اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کلمہ شریف پڑھتا رہتا ہوں تو کیا ایسا کرنا دُرُست ہے۔ (مدینۂ مُنَوَّرہ سے سُوال)

جواب: اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کلمۂ طَیِّبَہ پڑھنا اچھی بات ہے البتہ بَیْتُ الْخَلا اور دِیگر گندی جگہوں پر پڑھنے سے بچنا ہو گا۔

مدینہ

1 ..... اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجَدِّدِ دِین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس منبر کے تین زینے اس تخت کے علاوہ تھے جس پر بیٹھا جاتا ہے۔ حضور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دَرَجہ بالا پر خطبہ فرمایا کرتے، صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے دوسرے پر پڑھا، فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے تیسرے پر، جب زمانہ ذُوالنُّورین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کا آیا پھر اَوّل پر خطبہ فرمایا۔ سبب پوچھا گیا، فرمایا: ”اگر دوسرے پر پڑھتا لوگ گمان کرتے کہ میں صِدّیق کا ہمسر ہوں اور تیسرے پر تو وہم ہوتا کہ فاروق کے برابر ہوں لہٰذا وہاں پڑھا جہاں یہ اِحتمال مُتَصَوَّر ہی نہیں۔“ اصل سُنّت اَوّل دَرَجہ پر قیام ہے۔ حضرتِ صِدّیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَدب کی بِنا پر ایسا کیا اور حضرتِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے حضرتِ ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اَدب کی خاطر۔

(فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۳۴۳ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور)

www.dawateislami.net

خوفناک طوفان میں مسجد و مَزار کا بچ جانا

سُوال: گُزَشْتَہ دِنوں انڈونیشیا میں خوفناک سونامی آیا۔ مناظر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ طوفان کے سبب پوری بستی مَلْبے کا ڈھیر بن گئی لیکن ایک مسجد بالکل صحیح سَلامت دِکھائی دے رہی ہے تو مسجد کے اس طرح بچ جانے کو مُعْجِزہ یا کرامت کہا جاسکتا ہے؟

جواب: مسجد کے بچ جانے کو مُعْجِزہ نہیں کہا جاسکتا اس لیے کہ مُعْجِزہ نبی سے اِعلانِ نبوت کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔[1] البتہ اتنے شدید طوفان یا زلزلے میں کوئی مسجد یا مزار شریف سَلامت رہے تو اسے اللہ پاک کی رَحمت کہہ سکتے ہیں۔ اگر سَلامت نہ بھی رہیں جب بھی مسجد یا مزار شریف کی عظمت پر کوئی حَرف نہیں آئے گا۔ خود کعبہ شریف کی تاریخ میں ایسا ملتا ہے کہ سیلاب کی وجہ سے شہید ہو گیا تھا۔[2] نیز جب یزیدی لشکر نے مَنْجَنِیق کے ذَریعے پتھر برَسائے تھے تو اس وقت بھی کعبہ شریف کے غِلاف میں آگ لگ گئی تھی۔[3] تو مُقَدَّس مقامات یا جگہوں پر کوئی اچھی علامت نظر آئے تو مَرْحبا لیکن اگر اس طرح کا

---

1 ..... وہ عجیب و غریب کام جو عادتاً ناممکن ہوں جیسے مُردوں کو زندہ کرنا، اِشارے سے چاند کے دو ٹکڑے کر دینا، اُنگلیوں سے چشمے جاری کرنا، ایسی باتیں اگر نبوت کا دعویٰ کرنے والے سے اس کی تائید میں ظاہر ہوں، ان کو "معجزہ" کہتے ہیں۔ (کتاب العقائد، ص۱۹ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

2 ..... سیرۃ حلبیۃ، باب بنیان قریش الکعبۃ شرفھا اللہ تعالی، ۱/ ۲۰۴ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ..... البدایۃ والنھایۃ، دخول سنۃ اربع وستین، ۵/ ۷۳۸ ملتقطاً دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

کوئی نُقصان ہو جائے تو ان کی عظمت و شان پر شک و شُبہ نہیں کیا جا سکتا۔

کیا طوطے کے سَلام کا جواب دینا بھی واجِب ہے؟

سُوال: طوطے کو سَلام کرنا سِکھایا گیا ہے، اب وہ بار بار سَلام کرتا ہے تو کیا اس کے سلام کا جواب دینا بھی واجِب ہو گا؟ (میسج کے ذَریعے سُوال)

جواب: طوطے کے سَلام کا جواب دینا واجِب نہیں۔

ثواب کے لیے نِیَّت ضَروری ہے

سُوال: اِسلامی مُعاشرے میں اللہ پاک کی عبادت کرنے کے ساتھ ساتھ ناپ تول پورا کرنے، غریبوں کی مدد کرنے، اچھے اَخلاق سے پیش آنے، دوسروں کو تکلیف نہ دینے وغیرہ باتوں کا بھی ذہن دیا جاتا ہے تو یہ اِرشاد فرمائیے کہ کیا اِن کاموں کو کرنے سے پہلے بھی اچھی نیت ضَروری ہے؟

جواب: کسی بھی مُباح (یعنی جائز) کام میں ثواب جبھی ملے گا جب وہ اچھی نیت سے کیا جائے گا اور جو چیز باعثِ ثواب ہے اس میں بِلا نیت بھی ثواب ہے۔ اَلبتہ اس میں مزید اچھی نیتیں کر کے ثواب بڑھایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا اِن کاموں میں بھی اچھی اچھی نیتیں کر لینی چاہئیں۔ یاد رکھیے! اَعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے تو جیسی نیت ویسا اس کا پھل۔

تسبیح زبان سے پڑھنا اَفضل ہے یا دِل میں؟

سُوال: ذِکر و اَذکار یا نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ زبان سے پڑھنا بہتر ہے یا بغیر زبان ہلائے

www.dawateislami.net

دِل میں پڑھنا افضل ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے بلوچستان سے سُوال)

جواب: جہاں کچھ پڑھنا ہوتا ہے تو وہاں زبان سے پڑھنا ضَروری ہے اور آواز بھی اتنی ہو کہ عُذر نہ ہونے کی صورت میں اپنے کانوں سے سُن لے۔[1] لہٰذا تَسْبِیحِ فاطمہ بھی زبان سے پڑھنی ہوگی۔

مَیِّت کی تَجْہِیز و تکفِین وغیرہ کے اَخراجات کا حکم

سُوال: شادی شُدہ بہنوں یا بیٹیوں کا اِنتقال ہو جائے تو ہمارے یہاں اُن کی تَجْہِیز و تکفین کا خرچ والدین اُٹھاتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ نیز ان کے اِیصالِ ثواب کے لیے کی جانے والی قرآن خوانی وغیرہ میں ہونے والے اَخراجات کا کیا حکم ہے؟

جواب: مَیِّت کو کفن دینا فرضِ کفایہ ہے، یوں ہی مَیِّت کو دَفن کرنا بھی فرضِ کفایہ ہے۔[2] مَیِّت نے جو مال چھوڑا اس میں سے بھی کفن دے سکتے ہیں اور اگر خاندان میں سے کوئی دوسرا شخص اپنے طور پر کفن دینا چاہے تو وہ بھی دے سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر خاندان میں کوئی کفن دینے والا نہیں تو کوئی بھی مسلمان کفن دے دے تو فرضِ کفایہ اَدا ہو جائے گا۔ اَلبتہ عورت نے اگرچہ مال چھوڑا اُس کا کفن شوہر کے ذِمّہ ہے بشرطیکہ موت کے وقت کوئی ایسی بات نہ پائی گئی جس سے عورت کا نفقہ شوہر پر سے ساقِط ہو جاتا۔[3]

مدینہ

1 ..... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، ۱/ ۶۹ دار الفکر بیروت

2 ..... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/ ۱۲۱- ۱۶۳ دار المعرفۃ بیروت

3 ..... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۲۰، حصہ: ۴ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نابالغ کے حِصّہ سے اِیصالِ ثواب کا کھانا نہیں بنا سکتے

مَیِّت کے اِیصالِ ثواب کے لیے غُرَبا اور مَساکین کو کھانا کھلانا ایک مستحب کام ہے۔ مَیِّت نے جو مال چھوڑا ہے اس میں سے کھانا کھلانے کے مَسائل ہیں۔ مَیِّت کے بالغ بیٹے بیٹیاں سارے وُرَثا اگر اِتفاقِ رائے سے اِیصالِ ثواب کے لیے کھانا پکانے کی اِجازت دے دیتے ہیں تو پھر جائز ہے اور اگر وُرَثا میں سے کوئی نابالغ ہے تو وہ اِجازت دے تب بھی اِیصالِ ثواب کے لیے کھانے وغیرہ کا اِہتمام نہیں کیا جا سکتا البتہ اس نابالغ کا حِصّہ الگ کرنے کے بعد باقی بالغان کی اِجازت سے اِیصالِ ثواب کے لیے کھانے پینے وغیرہ کا اِہتمام کیا جا سکتا ہے۔ (1)

مدینہ

1 ..... کسی شخص کا اِنتقال ہونے پر اُسے ثواب پہنچانے کے لئے وُرَثاء سوئم، دَسواں، چالیسواں، فاتحہ اور نذر و نیاز کا اِہتمام کرتے ہیں، یہ اچھے اور باعثِ ثواب اَعمال ہیں لیکن اِس میں بعض اوقات یہ غفلت بَرتی جاتی ہے کہ اِن اُمور پر ہونے والے اَخراجات مَیِّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کئے جاتے ہیں اور اس کے وارثوں میں یتیم اور نابالغ بچے بھی ہوتے ہیں اور ان کے حصے سے بھی وہ اَخراجات لئے جاتے ہیں، حالانکہ یتیموں یا دِیگر نابالغ وُرَثاء کے حصے سے یہ کھانے پکا کر لوگوں کو کھلانا ناجائز و حرام ہے بلکہ اگر یتیم یا کوئی نابالغ وارث اِجازت بھی دے دے تب بھی ان کا مال ان کاموں میں اِستعمال کرنا جائز نہیں لہٰذا نہایت ضَروری ہے کہ اِس طرح کے کھانے صِرف بالغ وُرَثاء کی رضامندی سے ان کے حصے سے کئے جائیں، نیز یہ بھی یاد رکھیں کہ جنازے کے بعد کا کھانا اور سوئم کا کھانا ہمارے ہاں کے عُرف و رواج میں دعوتِ مَیِّت کے طور پر ہوتا ہے اور یہ کھانا صِرف فقیروں کے لئے جائز ہے، مالداروں کے لئے نہیں، لہٰذا اگر بالغ وُرَثاء بھی ان کھانوں کا اِہتمام کریں تو صِرف فقراء کو کھلائیں۔ (مالِ وِراثت میں خیانت نہ کیجیے، ۲۴تا۲۵ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

www.dawateislami.net

آپریشن کے ذَریعے بچوں کی پیدائش میں اِضافہ

سُوال: اَخبار میں یہ خبر آئی ہے کہ گزشتہ 15 سالوں میں آپریشن کے ذَریعے بچوں کی پیدائش میں خطرناک حَد تک اِضافہ ہوا ہے۔ اَعداد و شُمار کے مُطابق صِرف 2015ء میں تین کروڑ بچوں کی پیدائش آپریشن کے ذَریعے کی گئی جو اس سال پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد کا 21 فیصد ہے اور ان میں سے تقریباً 44 لاکھ 55 ہزار بچوں کی پیدائش میں آپریشن کی ضَرورت ہی نہیں تھی۔ اس سلسلے میں ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ لاکھوں خواتین غیر ضَروری طور پر آپریشن کے مَرحلے سے گزر کر خود کو خطرے میں ڈال رہی ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: جب میرا لڑکپن تھا تو اس وقت میں نے آپریشن کا نام ہی نہیں سُنا تھا، سب کی سب ڈلیوریاں نارمل ہوتی تھیں اور ہسپتال جانے کی ضَرورت ہی پیش نہ آتی تھی۔ اس دور میں عام طور پر ڈلیوریاں گھروں پر ہوتی تھیں اور دائیاں (Midwives) گھروں پر آتی تھیں اور اپنے تجربات کی بِنا پر آپریشن کے بغیر نارمل ڈلیوری کیا کرتی تھیں۔ اس حوالے سے مجھے ایک واقعہ یاد آیا جو مجھے کسی نے بتایا تھا کہ ایک غیر مُسْلِم دائی کو اپنے کسی کیس میں یہ معاملہ پیش آیا کہ ڈلیوری نہیں ہو پا رہی تھی اور مریضہ کو بہت دُشواری اور تکلیف کا سامنا تھا۔ اس دائی نے کمرے کے دَروازے سے باہر نکل کر اِس طرح کہا: ”اے مسلمانوں

www.dawateislami.net

کے غوثِ پاک! میں نے سُنا ہے کہ آپ اپنے مُریدوں کی مدد کرتے ہیں، اگرچہ میں تو مسلمان نہیں ہوں لیکن یہ عورت مسلمان ہے، آپ کی مُریدنی ہے اور آپ کو ماننے والی ہے اس کا مسئلہ حَل نہیں ہو پارہا آپ اس کا مسئلہ حَل فرمادیجیے!" یہ کہنے کے بعد جب وہ دائی اَندر گئی تو نارمل ڈلیوری ہوگئی۔ غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الرَّزَّاق کی یہ کَرامت دیکھ کر وہ دائی مسلمان ہوگئی۔

ڈلیوری کیس سے متعلق اِنکشافات

پھر ڈلیوری (Delivery) کیس کے سلسلے میں رَفتہ رَفتہ ہسپتال کا رُخ کیا جانے لگا۔ اَب ہسپتال کے کروڑوں روپے کے اَخراجات ہوتے ہیں اور پھر ڈاکٹروں کی تنخواہیں بھی ٹھیک ٹھاک ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ آپریشن کرنے کی صورت میں بھی ان کا اچھا خاصا حِصّہ ہوتا ہے تو یوں میں سمجھتا ہوں کہ آجکل Profession (یعنی پیشے) کے طور پر زیادہ تر آپریشن ہو رہے ہیں۔ یہاں تک کہ میرے پاس اپنے قریبی اسلامی بھائیوں کے ایسے کیس سُننے میں آئے ہیں کہ ایک لیڈی ڈاکٹر نے کہہ دیا کہ آپریشن ہوگا تو دوسری لیڈی ڈاکٹر نے کہا کہ آپریشن کی ضَرورت نہیں ہے اور میں بغیر آپریشن کے ڈلیوری (Delivery) کردوں گی اور پھر جب اس نے بغیر آپریشن کے ڈلیوری کردی تو جس ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا تھا اس کی Insult (یعنی بے عزتی) ہوئی اور یہ اس لیڈی ڈاکٹر پر بَرہم ہوئی کہ تم نے بغیر آپریشن کے ڈلیوری کیوں کی؟

www.dawateislami.net

اِسی طرح ایک کیس یہ بھی ہوا کہ جب ایک ہسپتال گئے تو کہا گیا کہ آپریشن ہو گا اور اتنی رَقم لگے گی اور پھر جب دوسرے ہسپتال گئے تو پہلے والے ہسپتال سے زیادہ رَقم بتائی گئی اور کہا گیا کہ اتنا اتنا خرچہ ہو گا مگر ہم نارمل ڈلیوری کر دیں گے اور پھر زیادہ پیسے لے کر نارمل ڈلیوری کر دی گئی۔ یہ دونوں کیس میرے بالکل قریبی لوگوں کے ساتھ پیش آئے ہیں۔

پیسوں کی خاطِر کسی کی جان تکلیف میں نہ ڈالیے

بَدْقِسمتی سے آج کل یہ Business (یعنی کاروبار) چل رہا ہے اور ڈاکٹر، لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔ چوروں اور ڈاکوؤں کو سب بُرا بولتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ ڈاکٹر اِن سب سے بُرے ڈاکو ہیں جو پیسوں کی خاطِر لوگوں کی جانوں سے کھیلتے ہیں۔ یاد رہے سب ڈاکٹر ایسے نہیں ہوتے، ان میں آپ کو رحم دِل بھی ملیں گے جیسا کہ ایک لیڈی ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا تھا جبکہ دوسری نے زیادہ پیسے بھی نہیں لیے تھے اور شاید خوفِ خُدا کی وجہ سے نارمل ڈلیوری بھی کر دی تھی جس کی بِنا پر پہلی ڈاکٹر اس سے بِگڑ گئی کہ تو نے میرا گاہک کیوں خَراب کیا؟ البتہ جو ڈاکٹر لوگوں کی جانوں سے کھیلتے ہیں یہ سفید پوش ڈاکو ہیں اور میرے پاس ڈاکو سے بڑا کوئی لَقب نہیں ہے جو میں انہیں دے سکوں۔ آپریشن فیل ہونے کے سبب اگر بندہ مَر بھی جائے تب بھی ان کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا کیونکہ یہ ہر آپریشن میں پہلے سے ہی اس بات پر سرپرست سے سائن

www.dawateislami.net

کروالیتے ہیں کہ ”اگر دَورانِ آپریشن مریض فوت ہو گیا تو ہماری کچھ ذِمّہ داری نہیں۔“ ہسپتالوں میں اِس طرح کی Formality (یعنی رَسم) رائج ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ دیانت داری سے آپریشن بھی کیا جائے، مگر اَب تو بَدْ دِیانتیاں ہو رہی ہیں۔ اگر کوئی ڈاکٹروں پر کیس بھی کرے گا تو جیتیں گے یہی، کیس کرنے والا ہار جائے گا۔ میں ڈاکٹروں کو یہی مشورہ دوں گا کہ اللہ پاک روزی دینے والا ہے لہٰذا آپ اللہ پاک سے ڈریں اور چند سِکّوں کی خاطر کسی کی جان تکلیف میں مَت ڈالیں!

بِلاضَرورت آپریشن اور ٹیسٹ کے اَخراجات

اگر ڈاکٹر کہیں کہ ہم نارمل ڈلیوری کرتے ہیں لیکن پیسے آپریشن جتنے لیں گے تو شاید لوگ کم ہی تیار ہوں اس لیے یہ آپریشن کر کے پیسے لیتے ہیں۔ اگر کوئی واقعی انہیں زیادہ پیسے دینا شروع کر دے تو ہو سکتا ہے کہ آپریشن نہ کریں مگر یہ صورت بھی کیسے ہو کہ جس لیڈی ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا ہے اگر اسے کہا جائے پچاس ہزار لے لو اور بغیر آپریشن کے ڈلیوری کر دو تو وہ پچاس ہزار میں نارمل نہیں کرے گی بلکہ وہ بولے گی کہ نہیں چالیس ہزار میں آپریشن کے ساتھ ہی کروں گی کیونکہ اسے پتا ہے کہ اگر میں نے پچاس ہزار میں آپریشن کے بغیر ڈلیوری (Delivery) کر دی تو میں ڈی گریڈ اور بَدْنام ہو جاؤں گی لہٰذا عزت بچانے کے لیے اُس نے آپریشن ہی کرنا ہے۔ خالی ڈلیوری کیس کا ہی

www.dawateislami.net

مسئلہ نہیں بلکہ مہنگی دوائیں لکھ کر دینا اور پیسوں کی خاطر بِلاضَرورت مختلف ٹیسٹ کروا کر ہزاروں لاکھوں روپے کے اَخراجات کروا دینا وغیرہ بے شمار مَسائل ہیں۔ عام طور پر ڈاکٹروں کے کمیشن بندھے ہوئے ہوتے ہیں اور لیبارٹری بھی ان کی فِکس ہوتی ہے کہ دوسری لیبارٹری کی رِپورٹ کو یہ دُرُست نہیں مانتے اور مریض کو کہتے ہیں کہ فُلاں لیبارٹری سے ہی ٹیسٹ کروا کر لاؤ کیونکہ وہاں سے ان کا کمیشن بندھا ہوتا ہے۔ اِسی طرح ڈاکٹر مریض کو یہ بھی کہتے ہیں کہ فُلاں کمپنی کی دوا کیوں اُٹھا کر لے آئے؟ یہ دوا صحیح نہیں ہے اور جس کمپنی کی دوا میں نے لکھی تھی اُسی کی لے کر آؤ کیونکہ اس کمپنی سے ان کی تَرکیب ہوتی ہے اور انہیں وہاں سے کمیشن ملتا ہوتا ہے حالانکہ اس طرح کا کمیشن رِشْوَت ہے۔

بندہ رہے یا نہ رہے مگر اپنی جیب بھری رہے

نَزْلہ ہو یا کھانسی یا مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کینسر جتنے بھی اَمْراض ہیں ان سب میں یہ گیم چل رہے ہوتے ہیں اور بائی پاس کے آپریشن اور نہ جانے کیا کیا ہو رہا ہوتا ہے۔ کئی جگہ اس کی ضَرورت نہیں بھی ہوتی ہو گی تب بھی ڈاکٹر پیسے کھینچنے کے لیے چُھریاں چلا دیتے ہوں گے اور ان کی یہ سوچ ہوتی ہو گی کہ چاہے بندہ کل کے بجائے آج مَر جائے مگر اپنی جیب بھری رہے۔ اِس طرح کرتے ہوئے یہ اپنی موت کو بھول جاتے ہیں کہ آخر ان کو بھی مَرنا ہے۔ یاد رَکھیے! ڈاکٹر بھی

www.dawateislami.net

مَرتے ہیں، لیڈی ڈاکٹر بھی مَرتی ہیں، میڈیکل اسٹور والے بھی مَرتے ہیں اور دواؤں کی کمپنیوں والے بھی مَرتے ہیں لیکن سب پیسوں کے پیچھے اندھے ہوئے پڑے ہیں اور لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں مگر جو اچھے ڈاکٹر ہیں وہ اچھے ہیں اور جو بُرے ہیں وہ بُرے ہیں۔ اللہ پاک اچھوں کے صَدَقے بُروں کو بھی اچھا کر دے بلکہ ہم سب کو اچھا کر دے اور مسلمانوں کی ہمدردیاں کرنے والا کر دے۔ اے کاش! ہم مسلمانوں کے حقیقی خیر خواہ اور اُن کی بھلائی چاہنے والے بن جائیں۔

نارمل ڈلیوری کا وظیفہ

سُوال: نارمل ڈلیوری کا کوئی وظیفہ اِرشاد فرما دیجیے۔

جواب: عورت سورۂ مَریم روزانہ پڑھتی رہے، اگر خود نہیں پڑھ سکتی تو کوئی اور سورۂ مَریم پڑھ کر پانی پر دَم کر کے اسے دے اور وہ پیتی رہے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حضرتِ سَیِّدَتُنا بی بی مَریم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی بَرَکت سے نارمل ڈلیوری ہو گی۔

بچوں کو دھوپ لگانے کے فَوائد

سُوال: بعض اوقات بچوں کی وِلادت ہوتی ہے تو ان کی کچھ پیدائشی کمزوریوں کی وجہ سے ڈاکٹر انہیں وینٹی لیٹر پر ڈال دیتے ہیں اور کچھ ہی دِنوں بعد بعض بچوں کا اِنتقال ہو جاتا ہے، یہ اِرشاد فرمائیے کہ حَمل کے دَوران کیا ایسی حِفاظتی تدابیر اِختیار کی جائیں کہ جس سے ان مَسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے؟ نیز بچوں کو

www.dawateislami.net

دھوپ لگانے کے حوالے سے کچھ مَدَنی پھول بھی بیان فرما دیجیے۔[1]

جواب: ہمارے بچپن بلکہ جوانی میں بھی ایسا سُننا دیکھنا یاد نہیں پڑتا، پہلے ایسے مَسائل بہت کم ہوتے ہوں گے اب یہ مَسائل بہت ہو رہے ہیں۔ معلوم نہیں کہ بچہ Ventilator (یعنی سانس لینے کا مَصنوعی آلہ) کے لائق ہوتا بھی ہے یا صِرف پیسے نِکلوانے کے لیے اس کو وینٹی لیٹر پر ڈال دیتے ہیں۔ اس معاملے میں ہر ڈاکٹر بُرا ہو یا ہر لیڈی ڈاکٹر بُری ہو اور وہ خیانت کرے یہ ضَروری نہیں مگر دور بڑا نازک ہے اور ہر ایک کو پیسے کمانے کی حِرص لگی ہوئی ہے۔ حَمل کے دَوران کی کئی اِحتیاطیں ہیں جو دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مَطْبُوعہ کُتُب ''گھریلو علاج'' اور ''مَدَنی پنج سورہ'' میں بیان کی گئی ہیں ان کا مُطالعہ کیجیے۔ **بچوں** کو شروع سے ہی دھوپ میں ڈالا جائے، دھوپ کے بڑے فَوائد ہوتے ہیں۔ صبح جب سورج نکلتا ہے، اس کے بعد کی جو دھوپ ہوتی ہے وہ بچوں اور بڑوں سب کے لیے یکساں مُفید ہوتی ہے۔ یوں ہی سورج ڈوبنے سے پہلے جو پندرہ بیس مِنَٹ ہوتے ہیں اس وقت کی دھوپ بھی بہت بہتر ہوتی ہے، اس دھوپ میں بچوں کو پندرہ بیس مِنَٹ کے لیے ڈال دیا جائے۔ آج کل لوگ بچوں کو دھوپ نہیں لگاتے حالانکہ دھوپ بچوں کے لیے ضَروری ہے بِالْخُصُوص

مدینہ

1 ..... اس سُوال کا دوسرا حصّہ شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہی کا عطا فرمودہ ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

بچی کے لیے کہ بچی کے جسم میں ایک ہڈّی ہوتی ہے، اس کا تعلق بچے کی پیدائش سے ہوتا ہے، دھوپ نہ ملنے کی وجہ سے وہ ہڈّی سُکڑ جاتی ہے اور اس کی وجہ سے (اس بچی کے ماں بنتے وقت) آپریشن کی ضَرورت پیش آتی ہے۔

داڑھی کا خط بنانا کیسا؟

سُوال: داڑھی کا خط بنانا کیسا ہے؟

جواب: جہاں تک داڑھی کا خط بنانے کا مسئلہ ہے تو اس میں یہ دیکھنا ہے کہ داڑھی کی حَد کہاں تک ہے؟ (پھر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہاتھوں کے اِشارے سے داڑھی کی حَد بتائی کہ) وہ ہڈّی جو آنکھوں کی لائن سے مِلتی ہے اس کے اُوپر قلمیں اور سر کے بال ہیں اور اس کے نیچے سے داڑھی شروع ہوتی ہے۔ یہاں سے جہاں تک قُدرتی بال جَمتے ہیں یہ سب داڑھی ہے لیکن مَذہبی لوگوں کی ایک تعداد ہے جو بھول کر جاتی ہے اور گہرا خط بنا دیتی ہے۔ بہت سے لوگ خود کو خوبصورت بنانے کے لیے گڑھا ڈال دیتے ہیں اور یوں اپنے آپ کو خوبصورت سمجھتے ہیں حالانکہ ایک آدھ دن بعد پھر شیو بڑھ جاتی ہے اور بندہ اُلٹا بدصورت نظر آتا ہے۔ جو بال گالوں پر جَمے ہوئے ہوں انہیں چھیڑنا نہیں چاہیے، کسی نے اس طرح میرا خط بنا ہوا کبھی نہیں دیکھا ہو گا۔ داڑھی کے بالوں سے اوپر چھوٹے چھوٹے اور پتلے بال آجاتے ہیں جسے لوگ روئیں بولتے ہیں اور ہماری میمنی زبان میں انہیں رُواڑی کہا جاتا ہے تو اس طرح کے باریک بال جو داڑھی

www.dawateislami.net

سے بالکل الگ اُگ جاتے ہیں انہیں لے سکتے ہیں لیکن اگر انہیں لیں گے تو بعد میں یہاں بھی سخت بال نکلنا شروع ہو جائیں گے۔ اس لیے میرا یہ مشورہ ہے کہ اگر ضَرورت نہ ہو تو یہاں اُسترا یا بلیڈ کچھ بھی نہ لگایا جائے۔ جو لوگ داڑھی پوری نہیں مونڈتے وہ گڑھے ڈال کر تھوڑا حِصّہ مونڈ ڈالتے ہیں۔ اِسی طرح مَذہبی لوگوں کی ایک تعداد ہے جو بعض اوقات عِلم رکھنے کے باوجود نچلے ہونٹ کے نیچے داڑھی کے بال لے رہی ہوتی ہے جسے بُچی بولتے ہیں، اسے لینے کی بھی ممانعت ہے لہٰذا ان بالوں کو جُوں کے توں چھوڑ دینا چاہیے۔ البتہ اِکّادُکّا بال جو کھانے کے دَوران مُنہ میں آجاتا ہو اُسے کاٹ سکتے ہیں۔[1]

داڑھی کا خط بنوانے میں غلطی نہ کیجیے

لوگوں کی ایک تعداد ہو گی کہ اُن کے حِساب سے اُن کی داڑھی پوری ہو گی مگر

---

1 ..... اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: داڑھی قلموں کے نیچے سے کنپٹیوں، جبڑوں، ٹھوڑی پر جمتی ہے اور عَرضاً اس کا بالائی حِصّہ کانوں اور گالوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔ جس طرح بعض لوگوں کے کانوں پر رونگٹے ہوتے ہیں وہ داڑھی سے خارِج ہیں، یوں ہی گالوں پر جو خفیف بال کسی کے کم کسی کے آنکھوں تک نکلتے ہیں وہ بھی داڑھی میں داخِل نہیں یہ بال قدرتی طور پر مُوئے رِیش (یعنی داڑھی کے بالوں) سے جُدا مُمتاز ہوتے ہیں اس کا مسلسل راستہ جو قلموں کے نیچے سے ایک مَخروطی شکل پر جانبِ ذَقَن (یعنی ٹھوڑی کی طرف) جاتا ہے یہ بال اس راہ سے جُدا ہوتے ہیں نہ ان میں مُوئے مَحاسِن (یعنی داڑھی کے بالوں) کے مِثل قوّتِ نامیہ (یعنی بڑھنے کی قوّت) ان کے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ بسا اوقات ان کی پَرورش باعِثِ تَشْوِیۂ خَلق و تَقْبِیحِ صورت (یعنی مخلوق کی تشویش اور چہرے کی بدصورتی کا سبب) ہوتی ہے جو شرعاً ہرگز پسندیدہ نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۵۹۶)

www.dawateislami.net

انہوں نے غَلَطیاں کی ہوئی ہوں گی، انہیں چاہیے کہ توبہ کریں اور صحیح داڑھی رکھیں۔ چہرے پر جو روئیں آجاتے ہیں ان کا خط بنانا تو جائز ہے مگر جس کو عوام خط سمجھتے ہیں اور داڑھی ایک مٹھی سے کم کر دیتے ہیں وہ جائز نہیں ہے۔ جو داڑھی ایک مٹھی سے کم کرے گا وہ گناہ گار ہو گا۔ اب تو لوگوں نے داڑھی مُنڈانا کم کر دیا ہے اور چھوٹی داڑھی رکھتے ہیں اور پھر اس میں طرح طرح کی ڈیزائنگ کرتے ہیں۔ پتا نہیں کسی فِلمی ایکٹر نے اس طرح کی داڑھی رکھی ہے جسے دیکھ کر یہ اس کی نقالی کر رہے ہیں۔ یاد رہے اگر میٹھے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کریں گے تو جنَّت ملے گی۔ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی آدمی جس سے محبت کرتا ہے اُس کا حشر بھی اُسی کے ساتھ ہو گا۔[1] ہم میٹھے میٹھے مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرتے ہیں لہٰذا اگر ان کی پیروی کریں گے، ان کی نقالی کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کے پیچھے پیچھے جنَّت میں جائیں گے اور اگر فِلمی ایکٹر کی نقالیاں کریں گے، ان سے محبتیں رکھیں گے، مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی تصویریں سنبھال کر رکھیں گے اور انہیں اپنا آئیڈیل بنائیں گے تو پھر انجام خطرناک ہو سکتا ہے۔

مکڑی کو مارنا کیسا؟

سُوال: اکثر دیکھا گیا ہے کہ گھروں کے اندر کونوں میں مکڑی جالا تَن دیتی ہے، بعض

مدینہ

1 ..... بخاری، کتاب الأدب، باب علامة حب الله... الخ، ۴/۱۴۷، حدیث: ۶۱۶۸ دار الکتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

لوگ ان جالوں کی صفائی کرتے ہوئے تنگ آ کر مکڑی کو بھی مار دیتے ہیں، یہ اِرشاد فرمائیے کہ مکڑی کو مارنا کیسا ہے؟

اِرشاد: مکڑی کو مارنے میں حَرَج نہیں ہے۔ مکڑی کے جالے بھی گھروں سے صاف کرنے چاہئیں ورنہ تنگدستی آتی ہے۔[1]

مَرحوم تختۂ غسل پر مُسکرا دیئے

سُوال: ایسا کیا عمل کیا جائے جس کے سبب نَزع کے عالَم میں بندے کے چہرے پر مُسکراہٹ آجائے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

اِرشاد: نَزع کے عالَم میں اللہ پاک کے نیک بندوں کے چہروں پر مُسکراہٹ کا دیکھا جانا ثابت ہے۔ حضور مُفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے اِنتقال کے وقت یا اِنتقال کے بعد چہرے پر مُسکراہٹ تھی۔ نَزع کے عالَم میں چہرے پر مُسکراہٹ کا کوئی وِرد تو مجھے معلوم نہیں اور نہ ہی میں نے کہیں پڑھا یا سُنا ہے۔ ہاں جس پر اللہ پاک کی رَحمت اور اس کا کَرم ہو جائے تو مَرتے وقت اس کے چہرے پر مُسکراہٹ آجاتی ہے۔

مَرحُوم عبدُ الْغَفَّار عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَفَّار دعوتِ اسلامی کے بالکل شروع کے مُبلغ تھے، اس وقت دعوتِ اسلامی دُنیا میں اتنی پھیلی نہیں تھی۔ جس طرح اس وقت

---

1 ..... حضرتِ سیِّدُنا مولائے کائنات، مولا مشکل کشا، علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: اپنے گھروں سے مکڑیوں کے جالے دور کرو کیونکہ انہیں (گھروں میں لگا ہوا) چھوڑ دینا ناداری کا باعث ہوتا ہے۔ (مدارک، پ۲۰، العنکبوت، تحت الآیۃ: ۴۱، ص۸۹۳ دار المعرفۃ بیروت)

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی میں نگرانِ شُوریٰ حاجی عمران کا مقام ہے ایسے ہی پہلے مَرحوم عبدُ الْغَفَّار عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللہِ الْغَفَّار کا بھی تھا۔ ان کی آواز اچھی تھی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے گانے گاتے تھے۔ جب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے تو گانوں کے بجائے نعتیں پڑھنے لگے۔ اس وقت ہمارے پاس دعوتِ اسلامی کے سب سے بہترین نعت خواں یہی تھے۔ نیک اور متقی اسلامی بھائی تھے، چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی مَسائل پوچھا کرتے تھے۔ جوانی میں ان کا اِنتقال ہو گیا، مَرحوم کو غسل دیا جارہا تھا، میں بھی غسل میں شامل ہو کر اسلامی بھائیوں کو غسل کی سُنّتیں بتارہا تھا۔ میں اس وقت مَرحُوم کی پُشت کی طرف تھا، میرے علاوہ جتنے اسلامی بھائی چہرے کی طرف تھے شاید سبھی نے یہ منظر دیکھا کہ مَرحُوم عبدُ الْغَفَّار عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللہِ الْغَفَّار جس طرح اپنی زندگی میں مُسکرایا کرتے تھے اس طرح مُسکراہٹ ان کے چہرے پر پھیل گئی۔

قبر کو پکّا کرنا کیسا؟

سُوال: قبر کو پکّا کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر کو اوپر سے پکّا کرنا جائز ہے۔ البتہ وہ زمین جس پر مَیِّت رکھی جاتی ہے وہ کچی ہونی چاہیے، میرے خیال میں اسے کوئی پکّا کرتا بھی نہیں۔ (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مُفتی صاحب نے فرمایا:) قبر کے اَندرونی حصّے میں مَیِّت کے قریب آگ میں پکی ہوئی اِینٹیں لگانے سے بچنا چاہیے کہ ان میں

www.dawateislami.net

آگ کا اَثر ہوتا ہے۔ اگر ایسی اِینٹیں لگائی ہوئی ہوں تو بہتر یہ ہے کہ ان کے اوپر گیلی مٹی کو لیپ دیا جائے۔

گناہوں سے بچنے کے لیے گوشہ نشینی اِختیار کرنے کا حکم

سُوال: جھوٹ، غیبت اور چغلی وغیرہ عام ہے تو کیا ان گناہوں سے بچنے کے لیے گوشہ نشینی اِختیار کر سکتے ہیں؟ (پشاور سے سُوال)

جواب: گوشہ نشینی کے کچھ آداب ہیں، ہر ایک ان آداب کو نہیں جانتا۔ اس کی آفتیں بھی ہوتی ہیں۔[1] اگر کوئی عوام میں بھی آتا جاتا ہے، نماز پڑھنے کے لیے جاتا ہے، رِزقِ حلال کے لیے جدوجہد کرتا ہے اور اس کے علاوہ باقی وقت گھر میں رہتا ہے تو اسے گوشہ نشینی نہیں کہیں گے اگرچہ یہ اچھا کام ہے۔ بِلا ضَرورت لوگوں سے مِلنے جُلنے میں عموماً غیبت، بَدْ نگاہی، بَدْ گمانی، بَدْ کلامی اور اس کے علاوہ دِیگر بہت سے گناہوں میں پڑنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ آپس میں ملنے سے اگر کسی کے پاس روحانیت ہو تو وہ بھی مُتأثر ہوتی ہے۔ طرح طرح کے لوگوں سے چونکہ واسِطہ پڑتا ہے اور ان کے اَثرات غیر محسوس طریقے سے ایک دوسرے پر پڑتے ہیں جس کی وجہ سے روحانیت باقی نہیں رہتی اور مُعاملات خراب ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کا عوام کے ساتھ مِلنا جُلنا رہتا ہے تو اُسے چاہیے کہ وہ اِستِغْفار کی کثرت

---

1 ..... گوشہ نشینی کے بارے میں مزید تفصیلات جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتب ”ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت“ صفحہ 373 اور اِحیاءُ العلوم (مترجم) جلد 2 کے صفحہ 797 تا 884 کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

کرتا رہے تاکہ لوگوں سے ملنے کے مَنْفی اَثرات جو ہمیں نظر نہیں آتے ان سے بچا جا سکے۔ اِسْتِغْفار کے کئی صیغے ہیں جن میں سے ایک اَسْتَغْفِرُ اللہ پڑھنا بھی ہے۔ روزانہ 70 یا 100 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہ پڑھ لینا چاہیے۔

اچھی بُری صُحبت کے غیر محسوس اَثرات

اچھی بُری صُحبت کے غیر محسوس طریقے سے اَثرات پڑ رہے ہوتے ہیں ہمیں پتا نہیں چلتا۔ اچھی صُحبت والا شخص کچھ بھی نہ بولے پھر بھی اس کے اَثرات پڑتے ہیں۔ آپ نے کئی لوگوں کو یہ کہتے سُنا ہو گا کہ جب میں فُلاں سے مِلتا ہوں تو مجھے سُکون ملتا ہے، نماز پڑھنے اور گناہوں سے بچنے کو دِل کرتا ہے، فُلاں مَزار پر حاضِری دیتا ہوں تو سکون مِلتا ہے لیکن جیسے ہی میں وہاں سے نکلتا ہوں تو پھر ویسے کا ویسا ہو جاتا ہوں۔ اِسی طرح جو بُرے لوگوں مثلاً ظالموں، رِشوت خوروں، بے نمازیوں، غیبت کرنے اور گالیاں بکنے والوں کے پاس اُٹھے بیٹھے گا تو یہ لوگ اسے یہ نہیں بولیں گے کہ تو گالیاں نکال یا لوٹ مار کر، ان کے ساتھ بیٹھنے سے ہی اس کے کِردار میں بُرائیوں کے اَثرات پیدا ہوتے رہیں گے کیونکہ صُحبت کا اَثر تو پڑتا ہی ہے۔ جتنا ہو سکے ایسے لوگوں سے بچا جائے جن کے منفی اَثرات پڑ سکتے ہوں۔ لیکن کسی کو حقیر بھی نہ جانا جائے کہ میں تمہارے پاس اس لیے نہیں آتا کہ کہیں تمہارے غَلَط اَثرات مجھ پر نہ پڑ جائیں کیونکہ یہ اس کی دِل آزاری کا باعِث ہے اور اپنے سے دوسرے کو حقیر

www.dawateislami.net

جاننا یہ تکبر ہے اور ایسا شخص گناہگار ہے۔ ہر کام کے لیے عِلم ہونا چاہیے۔ عِلم کے بغیر اَندھا اور اَنجان دونوں برابر ہیں۔

بہر حال اگر کوئی ان بُرائیوں سے بچنے کے لیے اکیلا رہتا ہے اور عوام سے مِلتا جُلتا نہیں تو یہ بہت اچھی بات ہے بلکہ جس سے ہو سکے وہ یہی کرے۔ نیکی کی دعوت دینے، اِنفرادی کوشش کرنے اور کاروبار کرنے کے لیے بے شک لوگوں میں جائے، نماز تو باجماعت مسجد ہی میں لوگوں کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ اس کے علاوہ جو فارغ اوقات ہیں ان میں بیٹھکیں لگانے اور گپ شپ کرنے سے بچے۔ سوشل میڈیا سے بھی اِجْتِناب کیجیے کہ اس کی صُحبت بھی اچھی نہیں ہے، اگرچہ اس کا صحیح اِسْتِعمال بھی ہے مگر زیادہ تر غَلَط اِسْتِعمال ہے اور یہ بات تقریباً سبھی سمجھتے ہیں لہٰذا اس سے بھی بچا جائے۔

❁ ﷺ ❁

نجات دِلانے والی تین چیزیں

حضرتِ سیِّدُنا عُقبہ بن عامر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! نَجات کیا ہے؟ فرمایا: (1) اپنی زَبان کو روک رکھو (یعنی اپنی زَبان وہاں کھولو جہاں فائدہ ہو، نقصان نہ ہو)، (2) تمہارا گھر تمہیں کِفایت کرے (یعنی بِلا ضَرورت گھر سے نہ نکلو) اور (3) گناہوں پر رونا اِختیار کرو۔

(تِرمِذی، کتاب الزھد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، ۱۸۲/۴، حدیث: ۲۴۱۴ دار الفکر بیروت)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	پیسوں کی خاطر کسی کی جان تکلیف میں نہ ڈالیے	10
قد کے اِعتبار سے وزن کتنا ہونا چاہیے؟	1	بِلاضَرورت آپریشن اور ٹیسٹ کے اَخراجات	11
منبر کے تین زینے کیوں؟	2	بندہ رہے یا نہ رہے مگر اپنی جیب بھری رہے	12
چلتے پھرتے کلمہ شریف پڑھنا کیسا؟	3	نارمل ڈلیوری کا وظیفہ	13
خوفناک طوفان میں مسجد و مَزار کا بچ جانا	4	بچوں کو دھوپ لگانے کے فوائد	13
کیا طوطے کے سَلام کا جواب دینا بھی واجب ہے؟	5	داڑھی کا خط بنانا کیسا؟	15
ثواب کے لیے نِیَّت ضَروری ہے	5	داڑھی کا خط بنوانے میں غلطی نہ کیجیے	16
تسبیح زبان سے پڑھنا اَفضل ہے یا دِل میں؟	5	مکڑی کو مارنا کیسا؟	17
مَیِّت کی تجہیز و تکفین وغیرہ کے اَخراجات کا حکم	6	مَرحوم تختۂ غسل پر مُسکرا دیئے	18
نابالغ کے حصّہ سے اِیصالِ ثواب کا کھانا نہیں بنا سکتے	7	قبر کو پکّا کرنا کیسا؟	19
آپریشن کے ذَریعے بچوں کی پیدائش میں اِضافہ	8	گناہوں سے بچنے کے لیے گوشہ نشینی اِختیار کرنے کا حکم	20
ڈلیوری کیس سے متعلق اِنکشافات	9	اچھی بُری صحبت کے غیر محسوس اَثرات	21

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰه عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے ''مَدَنی انعامات'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''مَدَنی قافلوں'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عزوجل



ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net